احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 32

منگل 6۔اگست 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 6/اگست 2013ء 27 رمضان 1434 ہجری 6 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 179

جو غض بصر کرتا ہے

حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی عورت کی خوبصورتی پر کسی شخص کی پہلی نگاہ پڑتی ہے اور وہ غض بصر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی عبادت کی توفیق دیتا ہے جس کی حلاوت وہ محسوس کرتا ہے۔

(مسند احمد باب حدیث ابی امامۃ الباھلی حدیث نمبر:21247)

قرآن کریم کی معاشرتی اصلاح پر مبنی خوبصورت تعلیم کا پُر معارف اور روح پرور تذکرہ

فحشاء سے بچو، دوسروں کے حقوق اور یتیم کے مال کی حفاظت کرو اور امانت کے حق ادا کرو

سچی توبہ اور خدا کا ذکر کرتے ہوئے خدا سے بخشش مانگیں وہ ضرور بخش دیتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔اگست 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2۔اگست 2013ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا، حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں سورۃ الانعام کی آیات 152 تا 154 میں موجود خدا تعالیٰ کے احکامات میں سے شرک اور والدین کے حقوق کے بارے میں بیان کیا تھا۔ آج ان آیات میں بیان ہونے والے دوسرے احکامات کا ذکر ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے فرمایا کہ فحشاء کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اس میں جو ظاہر ہے اور جو چھپی ہوئی ہے۔ یہ معاشرتی برائی ہے۔ جس سے بے حیائی پھیلتی ہے اور گھر تباہ ہوتے ہیں۔ اخلاق تباہ ہوتے ہیں اور اس کے ذریعہ سے قتل اولاد بھی ہو رہا ہوتا ہے۔ فحاشی اور بے حیائی کی خدا تعالیٰ نے سخت سزا بھی سنائی ہے۔ آج کل حکومتیں بھی بعض بے حیائیوں کی سرپرستی کر رہی ہیں بعض مذہبی راہنما بھی اس میں ملوث ہو رہے ہیں۔ ایک احمدی کو اس فحاشی اور بے حیائی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کے لئے اپنے جائزے بھی لیں اور اس فحاشی و بے حیائی کو پھیلانے والے ذرائع مثلاً ٹی وی، انٹرنیٹ، فیس بک اور سکائپ وغیرہ سے بچنا چاہئے۔ خدا نے جس طرح پہلی قوموں کو ان بے حیائیوں پر سزا دی۔ ضروری نہیں کہ وہی سزا اب بھی دے۔ ایڈز بھی خدا کی طرف سے ایک عذاب ہے۔ جو بڑے خوفناک انداز میں جان لیتی ہے۔ ایسی مجلسوں سے بھی بچیں جہاں فحاشی پھیلانے کی باتیں کی جا رہی ہوں تا کہ ان کے اثر سے محفوظ رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو اس میں مبتلا ہو خدائے رؤف و رحیم نے اس کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا چھوڑا ہے اور فرمایا ہے کہ جو برائی کر بیٹھے اور اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے وہ نادم ہو کر خدا کا ذکر کرے اور اس سے بخشش طلب کرے تو خدا کے علاوہ کون ہے جو مغفرت فرمائے اور انسان کو بخش دے۔ اس لئے ذکر الٰہی کی طرف توجہ کریں کہ تا خدا سزا سے بچالے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگلا حکم یہ ہے کہ کسی جان کو جس کی حرمت خدا نے قائم کی ہو قتل کرنا بھی منع ہے۔ اس میں معاشرے، بھائیوں، ہمسایوں، دوستوں اور دوسرے لوگ جن سے واسطہ پڑتا رہتا ہے ان کے حقوق کی حفاظت کی طرف اشارہ ہے کہ قتل صرف جان کا نہیں بلکہ جذبات کا قتل، عزت کا قتل بھی ہے یا پھر روحانی طور پر کسی کا قتل کرنا بھی شامل ہے۔ قتل کی سزا بھی خدا نے مقرر کی ہے لیکن ہر شخص کو سزا دینے کا حق نہیں بلکہ قانون کو حق ہے کہ سزا دے اور سزا میں بھی اصلاح مدنظر ہونی چاہئے۔ یہ نہیں کہ سزا میں ظلم کر کے پھر قتل کر رہے ہوں۔ سزا کا اصل مقصد اور غرض اصلاح ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگلا حکم یتیم کے اموال کی حفاظت کرنے کا ہے کہ قرآن نے یہ حکم نہیں دیا کہ بالکل ہی اس کی جائیداد اور مال کو ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ اس سے اس کے تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اس لئے فرمایا کہ جو جائز طریق ہے اس کو استعمال کرو۔ اور بددیانتی اور خیانت کا شکار نہ ہو اور جب وہ اس قابل ہو جائیں تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اگر انصاف کے تقاضے امانت و دیانت کے تقاضے پورے کر سکو تو اس کے قریب جاؤ حضور انور نے فرمایا کہ ان کی صحیح تربیت کرنا بھی ضروری ہے تا کہ وہ کامیاب ہوں۔ ان کو تعلیم دلوانی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اگلا حکم یہ ہے کہ ماپ تول کو پورا کرو۔ کاروبار میں ایمان، امانت اور دیانت کے حق ادا کرو۔ حضور انور نے بعض نیک اور بعض بددیانتی کی مثالیں بیان کر کے اس معاملہ میں سچائی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا اگر تجارت میں سچائی ہوگی تو برکت ہوگی اگر جھوٹ ہوگا تو برکت اٹھ جائے گی۔ آنحضرت ﷺ نے دیانتدار تاجر کا مقام بہت بلند بیان فرمایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے معیاروں کو بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ کے احکامات کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ معاشرے کے حقوق ادا کرنے والے ہوں، برائیوں سے بچنے والے ہوں۔ نیکی کی طرف قدم بڑھانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ رمضان میں ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 10/اگست 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے سہ پہر خطبہ عید الفطر ارشاد فرمائیں گے جو ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے براہ راست نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے ربوہ)

آسمانی صدا

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے......کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کر سکتیں۔ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں۔“

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 403)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔(nazarat.markazia@gmail.com)5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

5جولائی 2013ء

س:حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س:حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضرت مسیح موعود کا کونسا شعر پڑھا؟

س: گزشتہ دنوں کس ملک کے جلسہ سالانہ میں حضور انور نے شمولیت کی نیز اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے نظارے دیکھنے سے کس بات پر یقین مزید پختہ ہوتا ہے؟

س: حضور انور کے دورہ جرمنی کے دوران جلسہ سالانہ کے علاوہ کونسی اہم تقاریب منعقد ہوئیں؟

س: دورہ جرمنی کے دوران حضور انور نے کونسی بیوت الذکر کا سنگ بنیاد اور کونسی بیوت الذکر کے افتتاح کیے؟

س: ان فنکشنز میں کن شعبہ ہائے زندگی کے افراد نے شمولیت کی؟

س: بیت الحمید کے سنگ بنیاد کے موقع پر ایک مہمان نے کیا تبصرہ کیا؟

س: پروگرام ''سنگ بنیاد بیت الحمید'' کے آخر پر ضلع کونسل کے صدر نے مقامی صدر جماعت سے اپنی کس خواہش کا اظہار کیا نیز حضور انور کے خطاب پر کیا تبصرہ کیا؟

س: دورہ جرمنی کے دوران کتنے اخبارات، ریڈیو سٹیشن، ٹی وی چینلز نے کوریج دی اور کیا کیا سوالات کئے؟

س: پرنٹ میڈیا اور اخبارات کے ذریعہ مجموعی طور پر کتنے افراد تک پیغام پہنچا؟

س: جماعت کو جرمنی میں سرکاری طور پر کیا سٹیٹس حاصل ہے؟

س: ایک مہمان نے جماعت کی خلیفہ سے دلی محبت کو کن الفاظ میں بیان کیا ہے؟

س: میسیڈونیا سے انگریزی کی پروفیسر عیسائی خاتون نے اپنے تأثرات کن الفاظ میں بیان کئے؟

س: میسیڈونیا کے ڈاکٹر صاحب کا قبول احمدیت کا واقعہ بیان کریں؟

س: میسیڈونیا کے ایک نوجوان کے قبول حق کو بیان کریں؟

س: بیلجیئم کے مقامی دوست نے کس طرح دین حق قبول کیا؟

س: ایک گھانین زیرِ دعوت دوست کس طرح نظام جماعت میں شامل ہوئے؟

س: ایک عیسائی دوست نے جلسہ کی بابت کن تأثرات کا اظہار کیا؟

س: ایک خاتون نے کس طرح اپنے خیالات کا اظہار کیا؟

س: ایک جرمن نوجوان نے جو احمدی دوستوں کے ہمراہ آیا تھا اس نے کیا بیان کیا؟

س: لتھوانیا سے ایک جرمن زبان کے استاد نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا، نیز حضور انور نے ان کے سوال کہ جماعت تالیاں کیوں نہیں بجاتی اور نعرے کیوں لگاتے ہیں اس کا کیا جواب دیا؟

س: ایک عیسائی پادری نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: حضور انور نے ایک عیسائی پادری کے سوال کیا آپ نے کبھی پوپ سے رابطہ کیا ہے؟ کا کیا جواب دیا؟

س: صالح احمد صاحب جو نائیجر کے رہنے والے ہیں ان کا قبول احمدیت کا واقعہ بیان کریں؟

س: ایک مراکشی دوست نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: نائیجر کے ایک شخص کا احمدیت قبول کرنے کا واقعہ درج کریں؟

س: حضور انور نے کس ملک کے احمدیوں کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک فرمائی؟

س: ایک لبنانی بارہ تیرہ سال کا بچہ اپنے والد کی احمدیت میں شمولیت کا موجب کیسے بنا؟

س: کرغستان کے ایک احمدی نے حضور انور سے اپنی محبت کا اظہار کیسے کیا؟

س: نائیجر کے دوست ابوزیدی صاحب نے کیا کہا؟

س: بوسنیا کے ایک احمدی دوست نے جلسہ میں شمولیت کے بعد اپنے اندر کیا تبدیلی محسوس کی؟

س: ایک ترک نوجوان کی جماعت میں شمولیت کی تفصیل کیا ہے؟

س: نائیجر کے ایک دوست کے دل پر کس چیز نے گہرا اثر ڈالا؟

س: جلسہ جرمنی کے موقع پر کتنی اقوام کے کتنے افراد نے جماعت میں شمولیت اختیار کی؟

س: جلسہ کے انتظامات کے لئے کتنے خدام روزانہ کتنی دیر وقارعمل کرتے رہے؟

س: حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی میں کن شعبہ جات میں بہتری کا تذکرہ فرمایا؟

س: خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے کن ممالک کے جلسہ سالانہ اور اجتماعات کا ذکر فرمایا؟

جس نے صداقت کی روشنی پھیلائی

حضرت مسیح موعود شردھے پرکاش دیو جی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''برہمو صاحب کا نام پَرکاش دیو جی ہے جو براہمو دھرم لاہور کے پرچارک ہیں اور کتاب کا نام سوانح عمری حضرت محمد صاحب ہے اور اِس پُرآشوب زمانہ میں کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ دانستہ کئی طور کے افترا کر کے ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور اسلام کی تحقیر کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسے وقت میں آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج پیدا ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہایت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانت داری اور انصاف پسندی اور حق گوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھلایا ہے۔میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ ایک ایک نسخہ اس کتاب کا خرید لیں۔''

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 255)

شردھے پرکاش دیو جی اپنی کتاب ''سوانح عمری حضرت محمدؐ صاحب بانی اسلام'' میں لکھتے ہیں:۔

''حضرت محمد صلعم صاحب بانی مذہبِ اسلام جن کی سوانح عمری کا یہ مختصر ساخاکہ ہے۔منجملہ ان بزرگ اشخاص کے ہیں جنہوں نے قانونِ قدرت کے موافق جہالت اور تاریکی کے زمانے میں پیدا ہو کر دنیا میں بہت کچھ صداقت کی روشنی کو پھیلایا۔اور لوگوں کو روحانی و دنیاوی ترقی کا راستہ دکھایا ہے۔جس طرح ہندوستان کو شاکیہ مُنی گوتم عرف بدھ اور راجہ رام موہن رائے اور فارس کو زردشت اور چین کو کنفوشش اور یہودیہ کو حضرت عیسیٰؑ کے وجود پر فخر ہے۔ویسے ہی ریگستانِ عرب کے لئے محمدؐ صاحب کا وجود اس کی عزت وعظمت کا باعث ہے بلکہ آنحضرت کی ذات سے جو جو فیض دنیا کو پہنچے ان کے لئے نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا کو ان کا شکرگزار ہونا مناسب ہے۔کون کون سی تکلیفیں ہیں جو اس بزرگ نے نسلِ انسانی کے لئے اپنے اوپر برداشت نہیں کیں اور کیا کیا مصیبتیں ان کو اس میں اٹھانی نہیں پڑیں؟ عرب جیسے......وحشی اور کندۂ ناتراش ملک کو خدا کی توحید کی تعلیم دینا اور سیدھے راستہ پر لانا ایک ایسے ہی فلسفی مزاج کا کام تھا اور آخر اسی سے انجام ہوا۔تنگدل اور متعصب لوگ ایسے بزرگ کی نسبت کچھ ہی کہیں لیکن جو لوگ انصاف پسند اور کشادہ دل ہیں وہ کبھی محمدؐ صاحب کی ان بے بہا خدمات کو کہ جو وہ نسل انسانی کی بہبودی کے لئے بجالائے بھلا کر احسان فراموش نہیں ہوسکتے اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ پرلے درجہ کے تنگدل اور ناحق شناس لوگ ہیں۔''

(دیباچہ سوانح عمری حضرت محمد صلعم صاحب بانیٔ اسلام صفحہ 6-5 از شردھے پرکاش دیو جی۔ پبلشر: نرائن دت سہگل اینڈ سنز بک سیلرز لاہور۔ایڈیشن دہم)

کارکنان جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب کے سوالات

س: جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے دن کیا جماعتی روایت ہے؟

س: جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء کے موقع پر حضور انور نے کارکنان کو کیا تاکید فرمائی؟

س: پاکستان سے جرمنی جانے والے احباب کو حضور انور نے کیا ہدایت فرمائی؟

س: جلسہ کے افسران کو حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ♦ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ♦ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ♦ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے مقاصد عالیہ کا تذکرہ اور احباب جماعت کو اہم نصائح

حضرت مسیح موعود نے فرمایا: جلسہ میں شامل ہونے والوں میں ایسی تبدیلی ہو کہ وہ زہد میں ایک نمونہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت جرمنی ہر سال چار پانچ بیوت بنا رہی ہے اور مجھے ان کے افتتاح کا موقع بھی ملتا ہے اور تقریباً ہر جگہ میں یہی کہتا ہوں کہ اس بیت کے بننے کے بعد اس علاقے میں رہنے والے احمدیوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ صرف بیت بنا کر اُس میں نمازیں پڑھنے کے لئے آ جانا کوئی کمال نہیں ہے، چاہے پانچ نمازوں پر ہی آپ بیت میں آ رہے ہوں۔ اصل چیز یہ ہے کہ اس بیت سے آپس کے تعلقات میں بھی مضبوطی پیدا ہو اور ان علاقوں کے لوگوں میں بھی دینِ حق کی خوبصورت تصویر ہر احمدی کے عمل سے ظاہر ہو رہی ہو

خطبہ جمعہ سے جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا افتتاح۔ جماعت احمدیہ امریکہ اور کبابیر کے جلسوں کا آغاز بھی آج سے ہی ہو رہا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28 جون 2013ء بمطابق 28؍احسان 1392 ہجری شمسی بمقام جلسہ گاہ کالسروئے جرمنی

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کو آج سے اپنے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ تین دن تک جاری رہے گا۔ دنیا کے بعض اور ممالک خاص طور پر امریکہ اور کبابیر وغیرہ کے بھی جلسے ان دنوں میں ہو رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے امراء نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ انہی دنوں میں ہمارا بھی جلسہ ہو رہا ہے، اس لئے ہمارا بھی ذکر کر دیا جائے۔ اس وقت امریکہ میں تو بہت صبح ہوگی۔ کبابیر میں بھی جمعہ کا وقت شاید گزر چکا ہو۔ امریکہ کا جمعہ تو اس وقت شاید پانچ یا چھ گھنٹے کے بعد شروع ہوگا۔ تاہم آخری دن یعنی اتوار کو اُن کا اختتام کا وقت بھی تقریباً یہی ہے جب یہاں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ کا اختتام ہو رہا ہوگا۔ تو اس لحاظ سے وہ بھی جلسہ کے اختتامی خطاب اور دعا میں شامل ہو جائیں گے۔

ایک ہی دنوں میں مختلف ممالک کے جلسوں کا انعقاد اس لحاظ سے فائدہ مند بھی ہو جاتا ہے کہ لائیو (Live) خطبات سے مختلف ممالک کے لوگ جو اپنے ملکوں کے جلسوں کے لئے جمع ہوتے ہیں، استفادہ کر لیتے ہیں، ان میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور جماعت کی ایک بڑی تعداد تک خلیفۂ وقت کی بات پہنچ جاتی ہے۔ بیشک دنیا میں جماعت کا ایک خاصا حصہ جلسوں کے لائیو پروگرام کو سنتا ہے۔ لیکن پھر بھی میرے اندازے کے مطابق ایک بہت بڑی تعداد ہے جو نہیں سن رہی ہوتی۔ پس جیسا کہ مَیں نے کہا امریکہ والے یا بعض اور جگہوں کے احمدی جن کے ہاں ان دنوں میں جلسے ہو رہے ہیں، آخری دن کے جلسے میں شامل ہو جائیں گے۔ لیکن آج جمعہ پر بھی بہت سوں کی توجہ ہوگی۔ بیشک اُن ممالک کے وقت سے مطابقت نہیں رکھتا لیکن کیونکہ جلسہ کی نیت سے اکثر لوگ آئے ہوتے ہیں، بلکہ جلسہ میں شامل ہی جلسے کی نیت سے ہوتے ہیں، اس لئے اپنے اپنے وقتوں کے مطابق جہاں بھی ہوں، خطبہ یا تقریریں سن لیتے ہیں۔ یعنی عام حالات کی نسبت زیادہ بڑی تعداد یہ سن لیتی ہے۔

آج کے خطبہ میں مَیں جلسہ سالانہ کے حوالے سے جلسہ کے مقاصد کے بارے میں یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں۔ یعنی وہ مقاصد جو حضرت مسیح موعود نے جلسے کے بیان فرمائے ہیں۔ یاد دہانی کی ضرورت رہتی ہے تاکہ جلسے کے دنوں میں خاص توجہ رہے اور بعد میں بھی ان باتوں کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت کے مطابق ان کا اظہار ہر احمدی کے عمل سے ہوتا رہے۔ اس بات کا انحصار بھی انسان کی اپنی توجہ پر ہے کہ کتنی دیر توجہ قائم رہتی ہے۔ آجکل کیونکہ دنیا کے دوسرے کاموں اور بکھیڑوں میں بھی انسان پڑا ہوا ہے اس لئے اکثر دنیاداری غالب آ جاتی ہے جس سے فرائض اور نوافل کی ادائیگی میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ جلسوں میں شامل ہونے کے بعد بعض احمدی مجھے لکھتے ہیں کہ جلسے کے تین دنوں میں ہماری کایا پلٹ گئی ہے۔ یہ تین دن تو یوں گزرے جیسے ہم کسی اَور ہی دنیا میں تھے۔ ایک خاص روحانی ماحول تھا۔ دعا کریں کہ بعد میں بھی یہ حالت قائم رہے۔ تو بہرحال یہ حالت ہے جو جلسے کے دنوں میں غالب ہوتی ہے اور اس کا اثر ہر شامل ہونے والے پر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کی ایمانی حالت کے مطابق یہ اثر رہتا ہے۔ بعض تو جلسہ کے فوراً بعد یہ بھول جائیں گے اور بھول جاتے ہیں کہ جلسے کی تقریریں سننے کے دوران ہم نے اپنے آپ سے کیا کیا عہد کئے تھے۔ اپنے خدا سے عہد کئے تھے کہ ان نیکیوں کو جاری رکھیں گے۔ بعض چند دن اس اثر کو قائم رکھیں گے۔ بعض چند ہفتے اور بہت سے ایسے بھی ہیں جو چند مہینے تک یہ اثر قائم رکھیں گے۔ یہ حقائق ہیں جن سے ہم آنکھیں نہیں پھیر سکتے۔ اور چند ایک ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر اس نیک ماحول کا اثر سالوں رہتا ہے۔ پس اکثریت کیونکہ تھوڑا عرصہ اثر رکھتی ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے بار بار نصیحت کرنے کا بھی فرمایا ہے۔ بار بار ایسے ماحول کے پیدا کرنے کا کہا ہے جو مومنوں کو

نیکیوں کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ اُن کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ اُن کو اپنے عملوں کی خود نگرانی کرنے کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ پس حضرت مسیح موعود نے جلسوں کا اجراء فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے کہ جس سے ہمیں اپنی اصلاح کا اور روحانی غذا کے حصول کا ایک اجتماعی موقع مل جاتا ہے۔ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔

پس جیسا کہ مَیں نے کہا، اب مَیں اس وقت جلسہ کے مقاصد اور اس کی غرض و غایت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں ہی کچھ کہوں گا۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ آپ جلسہ پر آنے والوں کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک احمدی کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے پہلے کہ مَیں شروع کروں انتظامیہ مجھے رپورٹ دے کہ آخر تک آواز صحیح جا رہی ہے؟ یا آخر میں جو بیٹھے ہوئے ہیں کوئی ہاتھ کھڑا کر کے بتا دیں کہ آواز ٹھیک ہے؟ اچھا ٹھیک ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور اُن کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زُہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی اُن میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔‘‘

(شہادۃ القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 394)

ان چند فقرات میں حضرت مسیح موعود نے ایک حقیقی احمدی کے لئے زندگی کا پورا لائحہ عمل بیان فرما دیا ہے۔ فرمایا کہ جلسہ میں شامل ہونے والوں میں ایسی تبدیلی ہو کہ وہ زُہد میں ایک نمونہ ہوں۔ انسان اگر غور کرے تو اس ایک لفظ میں ہی اتنی بڑی نصیحت ہے کہ برائیوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو دنیاوی تسکین کے سامان سے روکنا، دنیاوی خواہشات سے روکنا، اپنے جذبات کو، غلط جذبات کو ابھرنے سے روکنا۔ اس طرح روکنا کہ تمام دروازے ان خواہشات کے بند ہو جائیں تا کہ خواہش پیدا ہی نہ ہو۔

اب اگر دیکھا جائے تو دنیا میں جو خدا تعالیٰ نے چیزیں پیدا کی ہیں ان سے انسان مکمل طور پر قطع تعلق تو نہیں کر سکتا۔ تو اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ اس طرح روک لو کہ دنیا سے کٹ جاؤ۔ زُہد یہ ہے کہ دنیا کی ان چیزوں کی جو ناجائز خواہشات ہیں، اُن سے اپنے آپ کو روک لو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کی تحدیث کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ ان سے فائدہ نہ اُٹھانا بھی خدا تعالیٰ کی ناشکری ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ بعض صحابہ نے یہ عہد کیا کہ ہم روزے ہی رکھتے رہیں گے۔ روزانہ روزے رکھیں گے۔ شادی نہیں کریں گے۔ عورت کے قریب نہیں جائیں گے۔ ساری ساری رات نمازیں ہی پڑھتے رہیں گے۔ جب آپ کے علم میں یہ بات آئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں روزے بھی رکھتا ہوں، افطار بھی کرتا ہوں، نمازیں بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ دوسرے دنیاوی کام اور گھر کے کام کاج بھی کر لیتا ہوں۔ عورتوں سے نکاح بھی کیا ہے۔ پس جو شخص مجھ سے منہ موڑے گا، وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔ فرمایا کہ یاد رکھو کہ میں تم لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہوں اور اپنی خواہشات کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے تابع رکھتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح حدیث نمبر 5063)

پس اس کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی زُہد یہ ہے کہ صرف دنیاوی خواہشات اور ان کی تسکین مطمح نظر نہ ہو بلکہ جو اُن میں سے بہترین ہے وہ لو اور اعتدال کے اندر رہتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھتے ہوئے ان دنیاوی چیزوں سے فائدہ اُٹھاؤ گے تو یہ زُہد ہے۔ اگر یہاں آ کر ان مغربی ممالک کی آزادی کی وجہ سے یہاں کی ہر چیز میں خواہشات کی تسکین کا لالچ تمہیں اپنی طرف کھینچ رہا ہے تو پھر تمہارا جلسوں پر آنا بے فائدہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنا بھی بے فائدہ ہے۔ پس فرمایا اپنے اندر زُہد پیدا کرو کیونکہ یہ پیدا کرو گے تو تقویٰ کی حقیقی روح کی بھی پہچان ہو گی۔ تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہی ہے کہ ہر وقت یہ خوف دل میں رکھنا کہ میرے سے کوئی ایسا کام سرزد نہ ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ مجھ سے ناراض ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا خوف سزا کے ڈر سے نہ ہو بلکہ اس طرح ہو جس طرح ایک بہت قریبی دوست کی یا قریبی عزیز کی ناراضگی کا خوف ہوتا ہے۔ اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی محبت سب محبتوں پر حاوی ہو جائے اور ایسی محبت کی حالت بھی اُس وقت طاری ہو سکتی ہے جب خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق ہو اور اس کا عرفان ہو۔ جب محور خدا تعالیٰ کی ذات ہو۔ پس یہ وہ معیار ہے جسے ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے اس معیارِ تقویٰ کو ہم میں پیدا کرنے کے لئے بار ہا مختلف رنگ میں ہمیں نصائح فرمائی ہیں۔ آپ اپنے ایک خطاب میں فرماتے ہیں کہ

’’اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (النحل: 129)۔‘‘

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 7۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس جب جماعت کے افراد کو بار بار اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے تو یہ اس وجہ سے ہے کہ زمانے کے مامور کی بیعت میں آ کر جب ہم یہ دعویٰ اور اعلان کرتے ہیں کہ ہم وہ لوگ ہیں جن سے اس بیعت کی وجہ سے خدا راضی ہوا ہے یا ہم نے اس لئے بیعت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کریں، اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی کوشش کریں۔ اگر اس پر عمل نہیں تو یہ دعویٰ محض دعویٰ ہوگا۔ اگر ہمارے قدم تقویٰ کی طرف نہیں بڑھ رہے تو یہ صرف دعویٰ ہے۔

یہ آیت جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے یہ تقویٰ کی وضاحت بھی کرتی ہے کہ تقویٰ اُن لوگوں کا ہے جو محسنوں میں سے ہیں اور محسن کے معنی ہیں کہ جو دوسروں سے اچھائی کا سلوک کرتے ہیں۔ جو اُن کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھتے ہیں۔ جو علم رکھنے والے ہیں اور یہ علم اُنہیں تقویٰ کی راہوں پر چلانے والا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود کے کلام کی بھی خوبصورتی دیکھیں۔ پہلے زُہد کی طرف توجہ دلائی کہ اپنی خواہشات کو خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع کرو۔ پھر تقویٰ اختیار کرنے کا

فرماتے ہوئے اللہ کے کلام سے وہ مثال پیش فرمائی جس میں یہ تلقین ہے کہ اپنے جذبات کو دوسروں کے جذبات کے لئے قربان کر کے اُنہیں فیض پہنچاؤ۔ تو متقی بن کر خدا تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے والے بن جاؤ گے۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اُس کے سلسلۂ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے۔ تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے، یا کیسے ہی رُو بدنیا تھے، تمام آفات سے نجات پاویں۔‘‘ (ملفوظات جلد1 صفحہ 7۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس حضرت مسیح موعود نے بیعت کے اعلان کے متعلق فرمایا کہ بیعت کا اعلان کوئی معمولی اعلان نہیں ہے، فرمایا، تم جو اعلان کرتے ہو، تو یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ کیونکہ میرا دعویٰ مامور ہونے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کام کے لئے بھیجے جانے کا ہے کہ میرے ذریعہ سے دنیا کی اصلاح ہوگی۔ میرے ذریعہ سے اب بندے کو خدا تعالیٰ کی پہچان ہوگی اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہوگا۔ میرے ذریعہ سے اور میرے ماننے والوں کے ذریعہ سے اُن اعلیٰ اخلاق کا اظہار اور ترویج ہوگی جن کے کرنے کی خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اُترنے والی آخری شرعی کتاب میں تلقین فرمائی ہے۔ قرآنِ کریم میں تلقین فرمائی ہے۔

پس حقوق العباد کے لئے ہر قسم کے بغضوں اور کینوں سے اپنے آپ کو نکالنا ہوگا۔ یا ہر قسم کے بغض اور کینے اپنے دلوں سے نکالنے ہوں گے۔ اپنے دلوں کو آئینے کی طرح صاف کرنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے لئے ہر قسم کے شرکوں سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا۔ دنیا کا خوف یا دنیاداروں کا خوف، یا دنیاداری کی طرف رجحان، جس سے انسان خدا تعالیٰ کو بھول جاتا ہے، جس سے اُس کی عبادت کے معیار میں کمی آتی ہے، ان سب سے بچو گے تو تبھی بیعت کے حقدار کہلاؤ گے اور یہ بجز تقویٰ کے ممکن نہیں۔ اگر بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو یہ پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر کے اپنی اصلاح کرو۔ یہ پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو، اس کا نتیجہ کیا ہوگا کہ تم بہت سی آفات سے نجات پا جاؤ گے۔ اس بارے میں آپ نے بڑے سخت الفاظ میں اور بڑی سختی سے تنبیہ بھی فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: ’’اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ ویسا ہی قہّار اور منتقم بھی ہے۔ ایک جماعت کو دیکھتا ہے کہ اُن کا دعویٰ اور لاف و گزاف تو بہت کچھ ہے اور اُن کی عملی حالت ایسی نہیں تو اُس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد1 صفحہ 7۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ نہ کرے کہ ہم کبھی خدا تعالیٰ کے غیظ و غضب کو دیکھنے والے ہوں بلکہ ہم ہمیشہ تقویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی استعدادوں کے مطابق کوشش کرنے والے ہوں، اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اُس کا رحم اور فضل مانگنے والے ہوں اور اُس کے رحم اور کرم کو ہی حاصل کرنے والے ہوں۔ یہ معیار حاصل کرنے کے لئے ہماری کیا حالت ہونی چاہئے اور کیا ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’انسان جس قدر نیکیاں کرتا ہے، اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک فرائض، دوسرے نوافل۔ فرائض یعنی جو انسان پر فرض کیا گیا ہو جیسے قرضہ کا اتارنا یا نیکی کے مقابل نیکی۔‘‘ اب یہ بعض لوگ قرضے تو لے لیتے ہیں اُن کے اتارنے میں ٹال مٹول سے کام لیتے ہیں۔ فرمایا یہ قرضے کا اتارنا یا نیکی کوئی تمہارے سے کرے تو اُس کے مقابل پر نیکی تو تمہارے فرائض میں داخل ہے۔ ’’ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔ فرمایا ’’ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔ یعنی ایسی نیکی جو اس کے حق سے فاضل ہو۔ جیسے احسان کے مقابل احسان کے علاوہ اور احسان کرنا۔ یہ نوافل ہیں...... مثلاً زکوٰۃ کے علاوہ وہ اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسوں کا وَلی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اُس کے ہاتھ، پاؤں حتیٰ کہ اُس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد1 صفحہ 9۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ہمارا خدا ہے جو نہ صرف ہر عمل کو نوازتا ہے بلکہ ایسے بندے کا ولی ہو جاتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی دوستی اور حفاظت کے ایسے راستے کھلتے ہیں کہ انسان کی سوچ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔

لیکن یہ مقام کب ملتا ہے؟ فرمایا ایسی حالت میں کہ تم احسان کے بدلے احسان کرو۔ تمہارے سے کوئی نیکی کرے تو اس بات کی تلاش میں رہو کہ اب اس نیکی کا بدلہ کس طرح اُتار سکتا ہوں۔ اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ فرمایا کہ برابر کا احسان تو ایک بدلہ ہے، ایک حقیقی مومن کا کام ہے کہ احسان سے بڑھ کر احسان کر کے بدلہ اُتارے۔ اب دیکھیں جس معاشرے میں یہ صورتحال پیدا ہو جائے کہ ایک نیکی کے بدلے میں دوسرا بڑھ کر نیکی کر رہا ہو اور ہر ایک اس بات پر توجہ دینے والا ہو اور اس عمل کو بجا لا رہا ہو کہ ایک نے نیکی کی، اس کے جواب میں پہلا پھر بڑھ کر احسان اُتارنے کی فکر میں ہو تو ایسا معاشرہ جو ہے کبھی خود غرضوں کا معاشرہ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ امن، پیار اور محبت کا معاشرہ بن جائے گا اور جب یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کیا جا رہا ہو تو پھر خدا جو دلوں کا حال جاننے والا ہے اور سب سے بڑھ کر بدلہ دینے والا ہے، اُس کی عنایتوں اور نوازشوں کا تو کوئی حساب و شمار نہیں ہے۔ پس وہ پھر اس طرح نوازتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔

پس یہ وہ روح ہے جو ہم میں پیدا ہونے کی ضرورت ہے کہ نیکیاں کرنی ہیں، بے غرض ہو کر کرنی ہیں، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنی ہیں۔ ہماری عبادتوں میں بھی فرائض کے ساتھ نوافل ہوں، اس لئے کہ ہم خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے بن سکیں اور ہمارے دوسرے اعمال کے ساتھ بھی نوافل ہوں اور کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہ ہوں۔ احسان کا بدلہ احسان کسی بندے سے مفاد حاصل کرنے کیلئے نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو تو یہ حقیقی تقویٰ ہے۔ پھر یہ وہ مغز ہے جس کی قدر خدا تعالیٰ فرماتا ہے، ورنہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری ظاہری عبادتوں اور ظاہری قربانیوں سے مجھے کوئی غرض نہیں ہے۔ اگر ہم نماز پڑھتے ہیں جس کے پڑھنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے بلکہ فرائض میں داخل ہے اور عبادت کی معراج بھی نماز ہے اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (الذاریات:57) کہ میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور پھر نماز کے قائم کرنے کا، مردوں کے لئے باجماعت پڑھنے کا، باقاعدہ پڑھنے کا، وقت پر پڑھنے کا قرآنِ کریم میں کئی جگہ پر حکم آتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہی

نمازیں ہیں، بعض لوگوں کے لئے ہلاکت بن جاتی ہیں۔ (الماعون:5)

پس یہ یقیناً ہمارے لئے سوچنے کا مقام ہے کہ کیوں ایک نیکی انسان کے لئے ہلاکت کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ اس کا سادہ جواب تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر نیکی کے کرنے کا حکم تقویٰ کی بنیاد پر رکھا ہے، گویا کہ اللہ تعالیٰ اُس مغز کو چاہتا ہے جو چھلکے اور شیل (Shell) کے اندر ہے نہ کہ ظاہری خول کو۔ اگر ہماری نمازوں سے ہمارے اندر دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبات پیدا نہیں ہوتے تو ہمیں سمجھ لینا چاہئے کہ ہم نے ایک ظاہری عمل تو کر لیا لیکن اس کی جو روح ہونی چاہئے وہ ہماری نماز میں نہیں تھی۔ بعض دفعہ ہم خول والے پھلوں میں بھی دیکھتے ہیں کہ اوپر سے وہ بڑا اچھا نظر آ رہا ہوتا ہے لیکن کھولو تو اندر سے جو اس کا مغز ہوتا ہے، وہ یا پوری طرح بنا ہی نہیں ہوتا یا کیڑوں نے اُسے کھا لیا ہوتا ہے، یا مثلاً بادام ہے، ایسے بادام بھی ہوتے ہیں جن کو بڑے شوق سے آدمی کھولتا ہے اور اندر سے کڑوے نکلتے ہیں۔

پس ہم نے اپنے اعمال سے خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اس مغز یا پھل کو بچانا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول بھی ہو اور یہ اُس وقت ہو سکتا ہے جب ہماری نمازیں، ہماری عبادتیں ہمارے اندر خدا تعالیٰ سے تعلق کے علاوہ بنی نوع سے ہمدردی کے جذبات بھی پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت جرمنی ہر سال چار پانچ (بیوت) بنا رہی ہے اور مجھے ان کے افتتاح کا موقع بھی ملتا ہے اور تقریباً ہر جگہ میں یہی کہتا ہوں کہ اس (بیت) کے بننے کے بعد اس (بیت) کے علاقے میں رہنے والے احمدیوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ صرف (بیت) بنا کر اُس میں نمازیں پڑھنے کے لئے آ جانا کوئی کمال نہیں ہے، چاہے پانچ نمازوں پر ہی آپ (بیت) میں آ رہے ہوں۔ اصل چیز یہ ہے کہ اس (بیت) سے آپس کے تعلقات میں بھی مضبوطی پیدا ہو اور ان علاقوں کے لوگوں میں بھی (دینِ حق) کی خوبصورت تصویر ہر احمدی کے عمل سے ظاہر ہو رہی ہو۔ اپنوں غیروں، ہر ایک پر اُس روح کا اثر ہو جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اپنے ماحول میں پیدا کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی اس تعلیم اور خواہش کا اظہار ہر احمدی سے ہو جس میں آپ نے فرمایا کہ: ''نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔''

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 394)

پس یہ محبت، پیار اور بھائی چارے کا نمونہ آپس میں ایک دوسرے کے لئے بھی ہے اور غیروں کے لئے بھی ہے۔ آپس کے نمونے جہاں اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرتے ہوئے، تقویٰ کے معیار کو اونچا کرنے والے ہوں گے، وہاں غیروں کے لئے بھی (دینِ حق) کی خوبصورت تعلیم کی طرف توجہ دلانے والے ہوں گے۔ اور یوں (دعوت الی اللہ) کے مزید میدان کھلیں گے۔

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے لئے ایک دعا میں فرماتے ہیں کہ: ''خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے اُن کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے اُن کے دلوں سے اُٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کرے۔''

(شہادۃ القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 398)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس دعا کا وارث بنائے۔

پھر آپ نے اپنی اُس تحریر میں جو میں نے شروع میں پڑھی ہے، انکسار اور عاجزی کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ یہ بھی وہ عمل ہے جو آپس کی محبت بڑھاتا ہے۔ جو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتا ہے اور غیروں کی توجہ بھی کھینچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے بندوں کی یہ نشانی بتائی ہے کہ (-) (الفرقان:64) کہ وہ زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ پس یہ عاجزی انسان میں وہ روح پیدا کرتی ہے جو بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرتی ہے اور معاشرے کی خوبصورتی میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ آپس کے تعلقات کی خوبصورتی میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ آپس کی رنجشوں کو بھی دور کرتی ہے۔ اور محبت بھی بڑھاتی ہے۔

پھر آپ نے راستبازی اور سچائی کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ کہ تقویٰ پر چلنے والا تمام نیکیاں بجا لانے والا ہی ہوتا ہے، تقویٰ کی تعریف ہی یہی ہے اور جو تقویٰ کی حقیقت جان لے گویا کہ اُس نے ہر چیز کو پا لیا۔ لیکن بعض جزئیات پر زور دینا بھی ضروری ہوتا ہے اور بعض عمل تقویٰ کے معیار کو بڑھاتے ہیں۔ اس لئے راستبازی اور قولِ سدید پر اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر زور دیا ہے۔ فرمایا کہ: (-) (الاحزاب:71) اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ایسی بات کرو جو صاف اور سیدھی ہو۔

اس آیت کی وضاحت میں دو تین ہفتے قبل مَیں نے خطبہ میں تفصیل سے بیان کیا تھا۔ بہر حال یہاں حضرت مسیح موعود نے اس بات کا خاص طور پر اُن لوگوں کے لئے ذکر فرمایا ہے کہ جو لوگ اپنی روحانی ترقی کے لئے جلسہ پر آتے ہیں کہ اپنے تقویٰ کے معیار بلند کریں، اپنی اصلاح کریں۔ اگر یہ ہو گا تو تبھی آپ جلسے پر آنے کا حق ادا کرنے والے ہوں گے اور اس کے لئے راستبازی، سچائی اور صاف گوئی کے وصف کو اپنائیں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ یہ ایک بنیادی عنصر ہے۔ پس اپنی سچائیوں کے معیاروں کو بلند کرو تا کہ جس مقصد کے لئے تم جمع ہوئے ہو اُس کو حاصل کر سکو۔ اور جب ہر احمدی کے راستبازی کے معیار بلند ہوں گے تو بات میں بھی اثر ہو گا اور جب باتوں میں اثر ہو گا تو ہم حضرت مسیح موعود کے مقصد اور مشن کو آگے بڑھانے والوں میں شامل ہو سکیں گے۔

اور جو مشن حضرت مسیح موعود لے کر آئے۔ وہ دو اہم کام ہیں۔ ایک تو بندے کو خدا کی پہچان کروا کر خدا تعالیٰ سے ملانا، اور دوسرے بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کرنا اور یہ دونوں کام ایسے ہیں جو ہمارے سے تقویٰ اور قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں، جو ہماری عملی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ دنیا کو ہم خدا تعالیٰ سے اُس وقت تک نہیں ملا سکتے جب تک ہمارا اپنا خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق قائم نہ ہو۔ دوسرے بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی ہے، تو یہ ہم اُس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک ہم عاجزی، انکساری، سچائی، محبت، اخوت اور قربانی کا جذبہ اپنے اندر نہ رکھتے ہوں۔

پس ان تین دنوں میں ہم نے اپنے اس تعلق اور جذبے کا جائزہ لینا ہے اور بڑھانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ، تا کہ جلسہ پر آنے کے مقصد کو بھی حاصل کرنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کو پورا کرنے والے بھی ہوں۔ پس ان تین دنوں میں اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے اور عملی حالتوں کو درست کرنے کی ہر احمدی کو، ہر شامل ہونے والے کو کوشش کرنی چاہئے اور دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ ہم حقیقت میں اس جلسے کے مقصد کو پانے والے ہوں۔

نمازجنازہ حاضروغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جولائی 2013ء کو بمقام بیت الفضل لندن 11:30 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضروغائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرم علی چوہدری صاحب

مکرم علی چوہدری صاحب ابن مکرم ممتاز احمد چوہدری صاحب بالہم مورخہ 10 جولائی 2013ء کو 27 سال کی عمر میں ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ آپ کنگسٹن یونیورسٹی میں مکینیکل انجینئرنگ کے طالب علم تھے۔ حادثہ کے روز ہنسلو میں واقع اپنے فلیٹ میں سو رہے تھے کہ رات کے وقت فلیٹ میں آگ لگ جانے سے اندر ہی جل گئے۔ آپ کے دادا حضرت چوہدری عنایت علی صاحب، پڑدادا حضرت میر منشی حاکم علی صاحب اور پڑنانا حضرت ملک احمد خان حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے۔ مرحوم نماز روزہ کے پابند، اپنوں اور غیروں سے حسن سلوک سے پیش آنے والے، نیک، صالح اور مخلص نوجوان تھے۔ آپ اچھے سپورٹس مین بھی تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ تین بہنیں اور چار بھائی چھوڑے ہیں۔

جنازہ غائب

مکرم ملک کرم دین بشیر صاحب

مکرم ملک کرم دین بشیر صاحب شمس آباد قصور مورخہ یکم جولائی 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے لمبا عرصہ صدر جماعت اور سیکرٹری مال شمس آباد ضلع قصور کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع پشاور کے والد تھے۔

مکرم ٹھیکیدار فضل دین صاحب

مکرم ٹھیکیدار فضل دین صاحب ربوہ مورخہ 24 جون 2013ء کو 93 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ تعمیرات کے پیشہ سے منسلک تھے۔ نرم مزاج، کم گو، مالی قربانی میں پیش پیش، صابر، متوکل اور نیک انسان تھے۔ درثمین اور کلام محمود کی اکثر نظمیں یاد تھیں۔ آپ کچھ عرصہ فرقان فورس میں رہے اور پھر حضرت مصلح موعود کے عملہ حفاظت میں خدمت بجالانے کی سعادت ملی۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم مدثر احمد مشرف صاحب ناظم تشخیص جائیداد ربوہ کے والد تھے۔

مکرم محمد رفیق صاحب

مکرم محمد رفیق صاحب ربوہ مورخہ 24 جون 2013ء کو 85 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ نے 15 سال سندھ میں حضرت مصلح موعود کی زمینوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ چھ سال قائد ضلع تھرپارکر (کنری) اور قاضی کی حیثیت سے بھی خدمت بجالانے کی سعادت ملی۔ خلافت سے عشق اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ (نظارت اشاعت ربوہ) کے والد تھے۔

مکرمہ امۃ الشافی محمود صاحبہ

مکرمہ امۃ الشافی محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود نصر اللہ خان صاحب مرحوم لاہور مورخہ 28 جون 2013ء کو طویل علالت کے بعد لاہور میں وفات پا گئیں۔ آپ نمازوں کی پابند، کثرت سے ذکر الٰہی کرنے والی جماعتی خدمت میں پیش پیش صابرہ وشاکرہ نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ خالدہ سلطانہ صاحبہ

مکرمہ خالدہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد عباسی صاحب ربوہ 6 جولائی 2013ء کو ڈیڑھ سال کی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ مہمان نواز، خدمت گزار، سلیقہ شعار اور بہت سی خوبیوں کی مالک، مخلص، باوفا اور نیک خاتون تھیں۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ شادی سے قبل لمبا عرصہ اپنے محلّہ میں سیکرٹری ناصرات اور پھر شادی کے بعد لاہور کے حلقہ جوہر ٹاؤن میں سیکرٹری اصلاح وارشاد اور صدر حلقہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے بچوں کی بھی اچھی تربیت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کی بیٹی تھیں۔

مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ

مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صاحب صدیقی ربوہ مورخہ 6 جولائی 2013ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ سادہ ملنسار، بااخلاق، غریب پرور، مہمان نواز، صابرہ وشاکرہ، نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ امۃ الحفیظ کوکب صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ کوکب صاحبہ اہلیہ مکرم مختار احمد صاحب گجر مرحوم ربوہ مورخہ 3 جولائی 2013ء کو طویل علالت کے بعد 61 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت فضل کریم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ نہایت صابرہ وشاکرہ، ملنسار، مہمان نواز، نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

مکرمہ منصورہ یحییٰ صاحبہ

مکرمہ منصورہ یحییٰ صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر سید محمد یحییٰ صاحب فیصل آباد مورخہ 18 جون 2013ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ شفیق، صابرہ وشاکرہ اور حوصلہ مند نیک خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ بطور صدر لجنہ اماء اللہ فیصل آباد شہر وضلع خدمت کی توفیق پائی۔ نظام جماعت اور خلافت سے عشق، اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالماجد خان صاحب

مکرم عبدالماجد خان صاحب ابن مکرم عبد القادر خان صاحب حلقہ راج گڑھ لاہور مورخہ 10 مئی 2013ء کو 66 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری عبدالحی خان صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت چوہدری عبداللہ صاحب کے نواسے تھے۔ نہایت ملنسار، کم گو، نمازوں کے پابند، نیک اور مخلص انسان تھے۔ نظام جماعت اور خلافت سے اخلاص ووفا کا تعلق تھا۔ اپنی جماعت حلقہ راج گڑھ لاہور میں زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ لاہور کے برادر نسبتی تھے۔

مکرم شیخ محمد صادق صاحب

مکرم شیخ محمد صادق صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ مورخہ 14 جولائی 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ پنجاب کے محکمہ انہار وتعمیرات میں کام کرتے تھے اور بہت اچھی شہرت کے مالک تھے۔ منکسر المزاج، غریب پرور اور نیک انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم منور اللہ قمر صاحب

مکرم منور اللہ قمر صاحب راجن پور مورخہ 5 جون 2013ء کو مختصر علالت کے بعد 39 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ بہت ہمدرد، مہمان نواز، صلہ رحمی کرنے والے، نیک اور فعال انسان تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے اور کئی سعید روحوں کو احمدیت میں شامل کرنے کی توفیق پائی۔ جماعت کے ساتھ نہایت اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ اہلیہ کے علاوہ 6 بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم جاوید اقبال ناصر صاحب مربی سلسلہ البانیہ کے چھوٹے بھائی تھے۔

مکرمہ امۃ الرشید بشریٰ صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد خان صاحب مرحوم راولپنڈی مورخہ یکم جولائی 2013ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب مرحوم (اوورسیئر انہار نوشہرہ ککے زئیاں) کی بیٹی تھیں۔ نہایت دعا گو، عبادت گزار، تہجد کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، نیک، باوقار اور غیور احمدی خاتون تھیں۔ آپ کو حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ بچوں کی بہترین رنگ میں تربیت کی توفیق پائی۔ خلافت اور نظام جماعت سے وفا اور اخلاص کا تعلق تھا۔ ایم ٹی اے پر باقاعدگی سے خطبہ جمعہ اور حضور انور کے خطابات سنا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
موبائل: 0332-4828432,0300-4201198
طالب دعا: قیصر خلیل خاں

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 54 سال
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
خورشید 1958
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔
رعائتی قیمت = 25ML /40 روپے 120ML -/100 روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یاغم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے	امراض معدہ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے	اسہال۔ پیچش ہرقسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق وگلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، دردکو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون وبھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

خلائی گاڑی کیوروسٹی کا مشن

امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے کہا ہے کہ مریخ پر موجود خلائی گاڑی کیوروسٹی نے اپنی منزل ماؤنٹ شارپ کی جانب سفر شروع کر دیا ہے، کیوروسٹی گزشتہ 7 ماہ سے پتھروں کے اجزا کا تجزیہ کر رہی تھی۔ ماؤنٹ شارپ نامی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچنا کیوروسٹی کے مشن کا بنیادی مقصد ہے جہاں سے مریخ کی ماحولیاتی تاریخ کے متعلق اہم معلومات حاصل ہونے کی توقع ہے۔ پراجیکٹ کے مینیجر جم ایریکسن کا کہنا ہے کہ ہم دریافت کے ایک مشن پر ہیں اور اگر ہمیں راستے میں سائنسی تحقیق کے لحاظ سے کوئی دلچسپ علاقہ ملتا ہے تو ہم وہاں بھی رکیں گے۔ کیوروسٹی ان مقامات پر بھی جائے گی۔ جہاں سیٹلائٹ تصویروں کے مطابق ایسی تہیں موجود ہیں جو پانی کی موجودگی کے باعث بنی ہیں، واضح رہے کہ قبل ازیں کیوروسٹی کی لیبارٹری میں کمبرلینڈ پتھروں کے تجزیے سے معلوم ہوا تھا کہ یہ پتھر اربوں سال پہلے ایک جھیل میں پڑے تھے۔

(روزنامہ دنیا 10 جولائی 2013ء)

ضرورت خادم بیت الذکر

محلہ دارالعلوم غربی سلام ربوہ کی بیت الذکر کیلئے ایک مستعد خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے جو سیکورٹی کی ڈیوٹی بھی سرانجام دے سکتا ہو۔ مختصر فیملی کیلئے رہائش کی سہولت موجود ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند افراد مکرم صدر صاحب / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں بنام مکرم سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد دارالعلوم غربی سلام ربوہ کو جلد ارسال فرمادیں۔

(صدر محلہ دارالعلوم غربی سلام ربوہ)

دکان برائے فروخت
بسم اللہ فیبرکس
سیل سیل سیل۔ ہر مال پر حیرت انگیز سیل
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0300-7716468,0334-0669840

تاج اینڈ سنز آکشن سنٹر
ہر قسم کے گھریلو اور دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً۔ فرنیچر، کراکری، A-C، فریج، کارپٹ، جوسر گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ
پروپرائیٹر: شاہد محمود
03317797210
047-6212633

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6/اگست 2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
2:00 am	درس القرآن 5 فروری 1997ء
5:35 am	درس القرآن 5 فروری 1997ء
8:50 am	خطبہ جمعہ 12/اکتوبر 2007ء
4:00 pm	درس القرآن 6 فروری 1997ء

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دوست مکرم سید اصغر علی شاہ صاحب آف راولپنڈی ہارٹ اٹیک اور برین ہیمبرج کے باعث AFIC اسلام آباد میں ICU میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

PTCL-V فرنچائز
EVO, Brodband, Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
بیج
جیولرز اینڈ بیگ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز GM
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا
میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

بے جگہ ہڈی کا بڑھنا
ہاتھ، پاؤں، ایڑھی، جبڑے، کان اور ناک کی بڑھی ہوئی ہڈیوں کا مکمل علاج دوائی گھر بیٹھے حاصل کریں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ 0308-7966197

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447
E-mail:umerestate@hotmail.com

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
ہمارے ہاں کولر گیزر، واٹر کولر، واٹر پمپس، سٹیبلائزر، رائل فین، پاک فین اور بھی فین کی مکمل ورائٹی
نیز اعلیٰ کوالٹی کے یو پی ایس تیار اور بیٹریاں بھی دستیاب ہیں ہر قسم کی ریپیرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
فیکٹری اینڈ شوروم 265-16/B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35114822,35118096,03004026760

ربوہ میں سحر و افطار 6-اگست

انتہائے سحر	3:55
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:04

نعمانی سیرپ
تیزابیت، خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ NASIR
PH:047-6212434

عید مبارک
عیدالفطر کے موقع پر جدید شوز کی وسیع ترین ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
سروس شوز پوائنٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6212762

شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی ویڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے
ربوہ میں پہلی بار
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532,0333-3532902

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Best Return of your Money
گل احمد، الکرم، لان، چکن، ڈیزائنر سوٹس
نیز مردانہ اچھی ورائٹی بھی دستیاب ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

GERMAN
جرمن لینگویج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10